کی ترویج کے لیے خاص کیا گیا۔

سن ۱۹۶۲ء میں باقاعدہ وقف کے ذیل میں 'شاہ ولی اللہ اکیڈمی' (حیدرآباد) کی بنیاد رکھی گئی۔ اکیڈمی کے اغراض ومقاصد میں فکرولی اللہی کی ترویج پر زیادہ زور دیا گیا۔ انہی اغراض کی تکمیل کے لیے سندھی اور اردو، دومختلف زبانوں میں مستقل مجلات کا اجرا کیا گیا۔ اردو زبان میں شائع ہونے والا ماہنامہ ''الرحیم'' ایک معیاری مجلہ تھا۔ تقریباً چھ سال تک شائع ہوتا رہا، جس میں بلند پایہ متنوع علمی وادبی مضامین کے ساتھ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فکروفلسفہ پر خصوصاً وقیع اور جان دار مقالات شائع ہوئے تھے۔

خود سفیر اختر صاحب ایک منجھے ہوئے محقق اور کئی مختلف کتابوں کے مؤلف ہیں، رسالہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ماہنامہ ''الرحیم'' کا اشاریہ ہے، سفیر اختر صاحب نے اس کی جلدوں کو مرتب کر کے، مضامین کی ایک فہرست بنائی جس کی مدد سے انھوں نے مجلہ کے تمام مضامین ومقالات کا اشاریہ مرتب کیا ہے۔ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فکروفلسفہ اور دیگر اہم موضوعات پر عنوانات سے اندازہ ہوتا ہے، بڑے وقیع اور پُرمغز مضامین ''الرحیم'' میں چھپے ہیں۔

۳۔ التبیان في علوم القرآن۔ مولف: علامہ محمد علی صابونی، ناشر: القلم فرحان ٹیرس، ناظم آباد نمبر۲، کراچی، سائز: ۳۶x۲۳=۱۶، صفحات: ۳۰۴

علامہ محمد علی صابونی نے مکہ مکرمہ میں کلیۃ الشریعۃ والدراسات الاسلامیہ کے طلباء کے لیے قرآن کریم سے متعلق مختلف اہم موضوعات پر اپنے وسیع مطالعہ اور تجربہ کی بنیاد پر کچھ یادداشتیں تحریر کیں، جن میں کلام اللہ کے علوم واسرار، جمع وتدوین قرآن کی تاریخ، مختلف مکاتب فکر کی مشہور ومتداول تفاسیر کی خصوصیات اور ان کے تعارف کے ساتھ ایک نئے انداز فکر میں مختلف حوالوں سے قرآن مجید کے خاص موضوعات کی تفہیم کی گئی ہے۔ ان کی یادداشتوں کا مجموعہ بعد میں ''التبیان فی علوم القرآن'' کے نام سے شائع ہوا۔ اب وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے اسے نصاب میں شامل کرلیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا اردو ترجمہ ہے، یہ ترجمہ مولانا محمد ابراہیم فیضی نے کیا ہے۔ ترجمہ طبع زاد ہے۔ سلیس، رواں اور شستہ ورفتہ ایسا کہ کہیں ترجمہ پن کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ یقیناً لائق مترجم اس کامیاب ترجمہ پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

جمع وتدوین قرآن کے سلسلے میں عہد عثمانی میں کی جانے والی کاوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے مؤلف نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو جامع قرآن باور کرا کر، تاریخی حقائق سے ناواقفیت کا تأثر دیا ہے۔ مؤلف ہی پر کیا منحصر، خاصے متین اور محقق علماء کے یہاں یہ ایک عام تاثر ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جامع قرآن ہیں۔ جمع وتدوین قرآن کا کام حقیقت یہ ہے کہ عہد صدیقی ہی میں انجام پایا تھا، یعنی قرآن کی تمام آیات اور سورتوں کو ترتیب کے ساتھ ایک ہی جلد میں مجلد کرانے کا کارنامہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقاء کے سر ہے۔ عہد عثمانی میں